آرا وافکار

مولانا سمیع اللہ سعدی

دور جدید کا حدیثی ذخیرہ، ایک تعارفی جائزہ[۱]

حدیث اسلامی شریعت کا دوسرا اساسی ماخذ ہے۔حدیث اوراس کے متعلقات پر پہلی صدی ہجری سے لے کر آج تک بلا تعطل کام جاری ہے اور بلا شبہ امت کے بہترین دماغوں نے علم حدیث کے بے شمار پہلووں پر کام کیا ہے۔علم حدیث کی تاریخ میں دور جدید بعض وجوہ سے نہایت اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ امت مسلمہ کے دور زوال میں علم حدیث مسلم اور غیر مسلم مفکرین کی توجہ کا خصوصی مرکز رہا ہے۔اس مرکزیت کے متعدد اسباب ہیں جنہیں بیان کرنے کے لیے مستقل مضمون درکار ہے۔اس مضمون میں ہم دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے متنوع کام کا ایک تعارفی جائزہ لیں گے۔تعارفی جائزے سے پہلے موضوع سے متعلق چند تمہیدی باتیں پیش خدمت ہیں:

۱۔اس مقالے میں دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے کام کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔اس پر بجا طور پر سوال پیدا ہوتا ہے کہ دور جدید سے کیا مراد ہے؟ اوراس کی زمانی تحدید کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ مسلم امت کا دور زوال اور مغرب کی بیداری کا زمانہ عمومی طور پر دور جدید کہلاتا ہے۔اس کا اوائل مارٹن لوتھر کی تحریک اصلاح ہے، جس نے آگے چل کر جدیدیت اوراس کے ذیلی فلسفوں کی شکل اختیار کر لی اور بیسویں صدی کے نصف آخر سے مابعد جدیدیت میں ڈھل چکی ہے۔اس کو اگر زمانی تحدید کی صورت میں بیان کیا جائے تو یوں کہا جا سکتا ہے کہ تقریباً آخری تین صدیاں دور جدید کہلاتی ہیں۔

۲۔دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے کام کی متنوع درجہ بندی کی جا سکتی ہے:

(الف) امت مسلمہ کے مختلف مکاتب، جماعتوں اور فرقوں نے علم حدیث پر جو کام کیا ہے، ہر مکتب فکر کا کام الگ الگ بیان کیا جائے۔

(ب) عالم اسلام میں ہر ملک میں جو کام ہوا ہے، اسے ممالک وامصار کی ترتیب سے بیان کیا جائے۔

(ج) دور جدید کے کام کو زمانی ترتیب سے بیان کیا جائے۔

(د) دور جدید کے کام کو الف بائی ترتیب سے موسوعاتی شکل میں بیان کیا جائے۔

(ر) دور جدید کے کام کو اہم جہات میں تقسیم کر کے بیان کیا جائے، اور جدید حدیثی ذخیرہ جن پہلووں اور جوانب پر مشتمل ہے، ان جہات کے اعتبار سے بیان کیا جائے۔

۳۔کچھ وجوہ سے موخر الذکر ترتیب کو ترجیح دی گئی ہے، اس لیے جدید ذخیرے کو جہات و جوانب میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ اس میں یہ بات پیش نظر رہے کہ مقصود جدید ذخیرے کا احاطہ واستقصا کرنا نہیں ہے، بلکہ بنیادی مقصد یہ ہے کہ علم حدیث پر ہونے والے کام کی اہم جہات اور ان جہات کی بعض نمائندہ کتب سامنے آ جائے۔

۴۔مقصود چونکہ جہات کی نشاندہی ہے، اس لئے ہر ہر کتاب کا تفصیلی تعارف پیش نہیں کیا گیا، بلکہ بقدر ضرورت بعض اہم کتب پر تبصرہ کیا گیا ہے۔

۵۔اس تعارفی جائزے میں بنیادی طور پر اردو اور عربی میں علم حدیث پر ہونے والے کام کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔ طوالت کے پیش نظر دیگر السنہ خصوصاً یورپی اور عالم اسلام کی مختلف قومی وعلاقائی زبانوں میں علم حدیث پر ہونے والے کام کو شامل نہیں کیا گیا ہے، البتہ جن کتب کا اردو یا عربی میں ترجمہ ہو گیا ہے، اسے بھی تعارفی جائزے کا حصہ بنایا گیا ہے۔ نیز تمام جہات کی نشاندہی کے بعد دیگر زبانوں میں ہونے والے کام کی نشاندہی کی چنداں ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہ بھی انہی جہات میں سے کسی نہ کسی جہت سے متعلق ہے۔

دور جدید میں علم حدیث پر ہونے والے کام کی اہم جہات یہ ہیں:

۱۔دفاع حدیث

۲۔تاریخ حدیث

۳۔علوم الحدیث

پہلی جہت: دفاع حدیث

دور جدید میں اسلام پر جو متنوع فکری حملے ہوئے، ان میں حدیث وسنت کی حجیت اور تشریعی حیثیت میں تشکیک سر فہرست ہے۔ ان تشکیکات کا آغاز مستشرقین کی تحریروں سے ہوا اور عالم اسلام کے جدید تعلیم یافتہ اور مغرب کی فکری، علمی اور سائنسی بالا دستی سے مرعوب طبقے تک پہنچ گیا، اور بالآخر عالم اسلام کے بعض اہم مفکرین بھی اس کے لپیٹ میں آ گئے اور یوں حدیث وسنت پر تشکیکی گفتگو اہم ترین مباحث میں شامل ہو گئی۔ حدیث وسنت پر جملہ اعتراضات کی اگر ہم درجہ بندی کریں تو تین بڑے دائرے سامنے آتے ہیں:

۱۔حدیث وسنت کی تدوین میں تشکیک کہ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صدیوں بعد مدون ہوئیں، اس لیے موجودہ ذخیرہ نا قابل اعتبار ہے۔

۲۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریعی حیثیت کو چیلنج کرنا کہ آپ علیہ السلام کے اقوال وافعال بعد والوں کے لیے قرآن کی طرح حجت نہیں ہیں، بلکہ یہ اسی زمانے کے لوگوں کے لیے تھے۔

۳۔حدیث وسنت پر مختلف قسم کے اعتراضات جیسے کثیر الروایہ صحابہ کی کردار کشی، فقہی احادیث کی وضعیت کا پروپیگنڈا، محدثین پر مختلف قسم کے اعتراضات وغیرہ

اس لیے دفاع حدیث میں جو لٹریچر سامنے آیا وہ بھی بنیادی طور پر تین قسموں پر مشتمل تھا:

۱۔حدیث کی تاریخ تدوین وکتابت

۲۔حجیت سنت اورآپ علیہ السلام کی تشریعی حیثیت

۳۔شبہات متنوعہ اوران کارد

اب ہم ان تینوں جہات سے متعلق مواد کامختصر تعارفی جائزہ لیتے ہیں:

۱- حدیث کی تاریخ تدوین و کتابت

حدیث کی تاریخ تدوین وکتابت پر عالم اسلام میں وسیع پیانے پر کام ہوااور مسلم مفکرین نے بڑے ٹھوس اور ناقابل تردید دلائل سے اس بات کوثابت کیا کہ احادیث کے متعدد مجموعے زمانہ نبوت میں ہی تیار ہوئے تھے۔پھر دور صحابہ وتابعین میں اس پر مزید کام ہوااور مصادر حدیث کے مدونین نے انہی صحائف ومجموعوں کوسامنے رکھ کر اپنی کتب تیار کیں۔اس سلسلے کے چند اہم کا ملاحظہ ہوں:

۱۔عربی میں اس پر سب سے تفصیلی اورٹھوس کام ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی کا پی ایچ ڈی مقالہ ہے جس پر کیمبرج یونیورسٹی سے انہیں پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی۔یہ مقالہ Studies in Early Hadith Literature کے نام سے انگریزی زبان میں تھا، جسے بعد میں مصنف نے خود دراسات فی الحدیث النبوی و تاریخ تدوینہ کے نام سے عربی میں منتقل کیا۔

۲۔دوسری کتاب ڈاکٹر امتیاز احمد کاضخیم مقالہ دلائل التوثیق المبکر للسنۃ و الحدیث ہے۔یہ بھی اصلاً پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے،اور انگریزی زبان میں لکھا گیا، جسے بعد میں عربی میں منتقل کیا گیا۔ان دو کتب کواگر اس موضوع پر سب سے بہترین کتب کہا جائے تو شاید غلط نہ ہو۔

۲۔اردو میں اس پر سب سے جامع کام مولانا مناظر احسن گیلانی کی ضخیم کتاب تدوین حدیث ہے جسے اگر اس موضوع پر حرف آخر کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

۳۔مذکورہ بالا کتب کے علاوہ بے شمار کام اس موضوع پر سامنے آئے ہیں۔ذیل میں عربی اور پھر اردو کی اہم کتب کی ایک فہرست پیش کی جاتی ہے:

۱۔السنۃ قبل التدوین از عجاج الخطیب،مکتبہ وہبہ قاہرہ

۲۔بحوث فی تاریخ السنہ المشرفۃ از ڈاکٹر ضیا العمری،مطبعۃ الارشاد بغداد

۳۔مباحث فی تدوین السنۃ المطہرۃ از عطیہ الجبوری،المطبعۃ العربیہ الحدیثہ قاہرہ

۴۔عبد اللہ بن عمر و بن العاص و الصحیفۃ الصادقۃ از محمد سیف الدین علیش،الہیئۃ المصریہ العامہ للکتاب قاہرہ

۵۔صحائف الصحابۃ وتدوین السنۃ النبویہ المشرفۃ از احمد عبدالرحمان الصویان قاہرہ

۶۔السنۃ فی عصر النبوۃ از الاحمدی عبدالفتاح خلیل قاہرہ

۷۔السنۃ بعد عصر النبوۃ للمصنف المذکور

۸۔صحیفتا عمر و بن شعیب و بهز بن حکیم عند المحدثین و الفقهاء از محمد علی بن الصدیق، وزارۃ الشوون الاسلامیہ والاوقاف

۹۔الصحابة وجهودهم فی خدمة الحدیث النبوی از محمد نوح دار الوفا مصر

۱۰۔مشکلة تدوین الحدیث فی العهد النبوی، از حسن شابندر، دار العلم والتحقیق بیروت

۱۱۔منهجیة تدوین السنة وجمع الاناجیل: دراسة مقارنة از عزیہ علی طہ مصر

۱۲۔السنة النبویة فی عصر الرسول و الصحابة از سعید مصطفی عسکر مصر

۱۳۔وحی السنة الی نبی الامة، مراحل حفظ السنة النبویة از عبدالرحمان الرافعی مصر

۱۴۔کتابة الحدیث النبوی و جمعه و تدوینه از کمال الدین المرسی دار المعرفہ مصر

۱۵۔تاریخ التدوین السنه و شبهات المستشرقین از حاکم العیسان المطیری، مجلس النشر العلمی کویت

۱۶۔السنة النبویه و علومها از احمد عمر ہاشم قاہرہ

اردو کتب :

۱۔تاریخ تدوین حدیث از ڈاکٹر محمد زبیر صدیقی

۲۔تاریخ تدوین حدیث از مولانا ہدایت اللہ ندوی

۳۔تاریخ حفاظت حدیث واصول حدیث از ڈاکٹر فضل احمد

۴۔حدیث کی تدوین عہد صحابہ و تابعین از حکیم عبدالشکور

۵۔حفاظت وحجیت حدیث از مولانا محمد فہیم عثمانی

۶۔صحیفہ ہمام بن منبہ، ترجمہ وتشریح از ڈاکٹر حمید اللہ، اس کا مبسوط مقدمہ تاریخ تدوین حدیث پر انتہائی قیمتی مباحث پر مشتمل ہے۔

۷۔کتابت حدیث از مولانا منت اللہ رحمانی

۸۔کتابت حدیث عہد نبوی میں از مولانا سید ابوبکر غزنوی

۹۔کتابت حدیث عہد رسالت وعہد صحابہ میں از مفتی رفیع عثمانی

۱۰۔علم حدیث اور اس کا ارتقا از قاری روح اللہ المدنی

۱۱۔روایت وتدوین حدیث درعہد بنی امیہ از رضیہ سلطانہ (پی ایچ ڈی مقالہ پنجاب یونیورسٹی)

۱۲۔تاریخ حدیث از ڈاکٹر غلام جیلانی برق

۱۳۔حفاظت حدیث از ڈاکٹر خالد علوی

۱۴۔عہد بنو امیہ میں محدثین کی خدمات، فنی فکری اور تاریخی مطالعہ از عبدالغفار بخاری

۱۵۔تاریخ تدوین حدیث از مولانا عبدالرشید نعمانی

۱۶۔تدوین حدیث کے اسالیب ومناہج آغازِ اسلام سے ۵۷ھ تک از عبدالحمید عباسی

۱۷۔تدوین حدیث از اطہر بن جعفر

۲-حجیت حدیث اور پیغمبر علیہ السلام کی تشریعی حیثیت

منکرین حدیث کا دوسرا بڑا ہدف نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریعی حیثیت تھی، کہ احادیث آپ علیہ السلام کے ذاتی اقوال وآرا ہیں، جو نہ تو وحی پر مبنی ہیں اور نہ قرآن کی رو سے اس کو ماننا لازم ہے، اور وحی الٰہی صرف اور صرف قرآن کی شکل میں ہے۔ مسلم مفکرین نے اس نکتہ پر بڑی تفصیل سے بحث کی اور آپ علیہ السلام کی تشریعی حیثیت کو دلائل نقلیہ وعقلیہ سے ثابت کیا۔ اس پہلو پر درجہ ذیل کام ہوئے ہیں:

۱۔عربی میں اس پر سب سے جاندار کام ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی کی ضخیم کتاب السنة و مکانتها فی التشریع الاسلامی ہے جس میں مصنف نے تفصیل سے اس پہلو پر کلام کیا ہے اور اس حوالے سے ہونے والے تمام اہم اشکالات کا جواب دیا ہے۔

۲۔معروف مصری عالم اور جامعہ ازہر کے پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی عبدالخالق کی مفصل کتاب حجیة السنة دوسرا اہم ترین کام ہے۔ یہ دنوں کتب اپنی اہمیت اور موضوع پر حرف آخر ہونے کی وجہ سے اردو میں بھی ڈھل چکے ہیں۔

۳۔اردو میں بے شمار کام سامنے آئے ہیں، بالخصوص مولانا مودودی کی ''سنت کی آئینی حیثیت''، نعیم صدیقی کی ''رسول اور سنت رسول''، پیر کرم شاہ الازہری کی ''سنت خیر الانام''، مولانا محمد ادریس کاندھلوی کی ''حجیت حدیث''، مولانا فضل احمد غزنوی کی دو جلدوں پر مشتمل کتاب ''صحیح مقام حدیث''، مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی ''نصرۃ الحدیث''، شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی کی کتاب ''حجیت حدیث'' اور ڈاکٹر مظہر یاسین صدیقی کی کتاب ''وحی حدیث'' سر فہرست ہیں۔

اس موضوع پر عربی واردو کی اہم کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے:

عربی کتب:

۱۔ السنة النبویه و مکانتها فی ضوء القرآن الکریم از ڈاکٹر حبیب اللہ مختار
۲۔ حجیة السنه و تاریخها از حسین شواط
۳۔ السنة النبویة و مکانتها فی التشریع از عباس دار القومیہ قاہرہ متولی حمادہ
۴۔ حفظ الله السنة از احمد بن فارس السلوم، دار البشائر الاسلامیہ بیروت
۵۔ السنة النبویة جمعا و تدوینا، از محمد صالح الغرسی، موسسہ الریان بیروت
۶۔ السنة حجة علی جمیع الامة از محمد بکار زکریا، دار البشائر الاسلامیہ بیروت
۷۔ السنة النبویة المطهرة مبینة للقران و مثبتة للاحکام از محمد بکر اسماعیل، دار النھضہ بیروت
۸۔ مکانة السنة فی التشریع الاسلامی از ڈاکٹر سلمان سلفی، دار الوعی
۹۔ حجیة السنة النبویة و دور الاصولیین فی الدفاع عنها از عبد الحی عزت قاہرہ
۱۰۔ الدرر البهیة فی بیان حجیة السنة النبویة ومکانتها فی الاسلام از عبد الواحد خمیس قاہرہ
۱۱۔ السنة النبویة المطهرة قسم من الوحی الالهی المنزل از محمد علی الصابونی، رابطۃ العالم الاسلامی مکہ

۱۲۔ التلازم بين الكتاب و السنة من خلال الكتب الستة ازصالح بن سلیمان البقعاوی، دار المعراج ریاض

۱۳۔ السنة النبوية وبيا نها للقرآن الكريم ازمحمد احمد حسین، دارخضر بیروت

۱۴۔ مكانة السنة فی الاسلام ازمحمد محمد ابوزہو، دارالکتاب بیروت

۱۵۔ السنة المطهرة و التحديات ازنورالدین عتر، دارالفلاح شام

۱۶۔ السنة مع القرآن ازسید احمد رمضان، دارالطباعہ قاہرہ

۱۷۔ الرسول و سنته التشريعية ازعبدالحلیم محمود، مجمع البحوث الاسلامیہ قاہرہ

۱۸۔ الحديث حجة بنفسه فی العقائد والاحکام ازناصرالدین الالبانی

۱۹۔ السنة النبوية: حجيتها و تدوينها ازعبدالماجد غوری

اردو کتب :

۱۔اسلام میں سنت کا مقام ازمولانا عبدالغفار حسن

۲۔بصائر السنہ (دوجلد) ازمولانا محمد امین الحق

۳۔حجیت حدیث ازمولانا محمد اسماعیل سلفی

۴۔حجیت حدیث ازمولانا بدر عالم میرٹھی (ترجمان السنہ سے انتخاب ہے)

۵۔حدیث اور قرآن از ابوالاعلیٰ مودودی

۶۔حدیث رسول کا قرآنی معیار ازمولانا قاری محمد طیب

۷۔سنت کا تشریعی مقام ازمولانا محمد ادریس میرٹھی

۸۔سنت رسول کیا ہے اور کیا نہیں ہے؟ ازعاصم الحداد

۹۔شوق حدیث ازمولانا محمد سرفراز خان صفدر

۱۰۔ضرب حدیث ازحکیم محمد صادق سیالکوٹی

۱۱۔ضرورت حدیث ازقاضی زاہد الحسینی

۱۲۔علم حدیث ازمولانا اشفاق الرحمان کاندھلوی

۱۳۔عظمت حدیث ازمولانا عبدالغفار حسن

۱۴۔فہم حدیث ازحافظ عبدالقیوم ندوی

۱۵۔مطالعہ حدیث ازمولنا حنیف ندوی

۱۶۔مقام حدیث ازمشتاق احمد چشتی

۳- شبہات متنوعہ اور اس کا رد

مستشرقین اور منکرین حدیث نے حدیث کو مشکوک بنانے اور اس کے انکار کی فضا ہموار کرنے کے لیے متعدد دلائل

کا سہارا لیا اور حدیث کی ثقاہت پر متنوع پہلوؤوں سے حملہ کیا۔ حجیت حدیث کے لٹریچر کا تیسرا بڑا دائرہ ان اشکالات واعتراضات کا جواب ہے، اس سلسلے میں درجہ ذیل اہم کام سامنے آئے ہیں:

۱۔ عرب دنیا میں حدیث کے انکار کی سب سے توانا آواز معروف مصری مفکر ڈاکٹر ابوریہ نے اٹھائی، جس نے اضواء علی السنة المحمدية لکھ کر حدیث پر مستشرقین کے اعتراضات کو نئے انداز سے دہرایا اور خاص طور پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ہدف تنقید بنایا۔ اس کے علاوہ ذخیرہ احادیث کو سیاسی، اعتقادی، فقہی اور صدر اول کے دیگر اختلافات کا نتیجہ بتانے کی کوشش کی، کتب حدیث سے لے کر جرح وتعدیل تک مختلف پہلوؤں سے حدیث پر اعتراضات کیے۔ ابوریہ کی کتاب نے علمی حلقوں میں اضطراب کی نئی لہر پیدا کی اور عالم عرب سے ابوریہ کی کتاب کے متعدد جوابات لکھے گئے، جن میں عبدالرزاق حمزہ کی ظلمات ابی رية امام اضواء السنة المحمدية، عبد الرحمان المعلمی کی الانوار الکاشفة لما فی کتاب اضواء السنة من الزلل والتضليل والمجازفة، عجاج الخطیب کی ابو ہریرہ راویة الاسلام علی احمد سالوس کی قصة الهجوم علی السنة، محمد ابوشہبہ کی دفاع عن السنة اہم کتب ہیں۔

۲۔ برصغیر میں انکار حدیث کو باقاعدہ ایک منہج کے طور پر پروان چڑھانے کے سرخیل غلام احمد پرویز ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر غلام جیلانی برق نے بھی حدیث پر متعدد پہلوؤں سے اعتراض کیا، اگرچہ بعد میں وہ انکار حدیث سے تائب ہو گئے۔ ہر دو حضرات کے کے اشکالات واعتراضات کے جواب میں عبدالرحمان کیلانی کی ضخیم کتاب ''آئینہ پرویزیت''، حافظ محمد گوندلوی کی دو جلدوں پر مشتمل کتاب ''دوام حدیث''، مولانا سرفراز خان صفدر صاحب کی ''انکار حدیث کے نتائج''، جناب مسعود احمد صاحب کی ''برہان المسلمین'' اور ''تفہیم اسلام''، محمد خالص راز کی ''خالص اسلام بجواب دو اسلام''، مولانا عبدالروف رحمانی کی ''صیانۃ الحدیث''، علامہ ایوب دہلوی کی ''فتنہ انکار حدیث'' اور افتخار احمد بلخی کی ''انکار حدیث کا پس منظر اور پیش منظر'' اہم کتب ہیں۔ اس کے علاوہ اس موضوع پر درجہ ذیل کتب اہم ہیں:

عربی کتب:

۱۔ ابو هريرة وعاء العلم از ہاشم عقلیل عزوز دار القبلہ جدہ

۲۔ السنة النبوية فی کتابات اعداء الاسلام: مناقشتها والرد عليها از عماد سید الشربینی، دار الیقین مصر

۳۔ دفع الشبهات عن السنة النبوية از عبدالمہدی عبدالقادر، قاہرہ

۴۔ شبهات وشطحات منكری السنة از ابواسلام احمد عبداللہ، المرکز الاسلامی قاہرہ

۵۔ الشبهات الثلاثون المثارة لانکار السنة النبوية، عرض وتفنيد و نقض از عبدالعظیم ابراہیم، مکتبہ وہبہ قاہرہ

۶۔ السنة النبوية ومطاعن المبتدعين فيها از مکی شامی، دار عمان اردن

۷۔ موقف المستشرقين من السنة از امامہ الحبال، دار الفیحا دمشق

۸۔ المستشرقون و الحدیث النبوی ازمحمد بہاءالدین،دارالنفائس دمشق

۹۔ البرھان فی تبرئة ابی ھریرة من البھتان ازعبداللہ بن عبدالعزیز،دارالنصر قاہرہ

۱۰۔ موقف المدرسة العقلیة الحدیثة من الحدیث النبوی ازشفیق بن عبداللہ،المکتب الاسلامی بیروت

۱۱۔ موقف المدرسة العقلیة من السنة النبویة ازالامین الصادق،مکتبہ الرشد ریاض

۱۲۔ رد شبه المنکرین لحجیة السنة ازحمدی صبح،دارالنہضہ قاہرہ

۱۳۔ زوابع فی السنة قدیما وحدیثا ازصلاح الدین مقبول احمد،دارعالم الکتب ریاض

۱۴۔ دفاع عن السنة النبویة الشریفة ازعزیہ علی طہ،دارالقلم کویت

۱۵۔ القرآنیون وشبھاتھم حول السنة ازمنشی الہی بخش،مکتبہ الصدیق طائف

۱۶۔ اھتمام المحدثین بنقد الحدیث سندا و متنا ودحض مزاعم المستشرقین واتباعھم ازلقمان السّلفی،الریاض

۱۷۔ السنة المفتری علیھا ازسالم علی البھنساوی،دارالبحوث العلمیہ کویت

۱۸۔ دفاع عن ابی ھریرة ازعبدالمنعم صالح،دارالشروق بیروت

۱۹۔ منکرو السنة فی میزان العقل والشرع ازمحمد نعیم ساعی،مکتبہ ام القری قاہرہ

اردو کتب :

۱۔احادیث بخاری ومسلم کومذہبی داستانیں بنانے کی ناکام کوشش ازمولانا ارشادالحق اثری

۲۔انکارحدیث ایک فتنہ ایک سازش ازمحمد فرمان

۳۔انکارحدیث حق یاباطل ازصفی الرحمان الاعظمی

۴۔برق اسلام بجواب طلوع اسلام ازمولاناشرف الدین دہلوی

۵۔پرویزنےکیاسوچا؟ازڈاکٹرسبطین لکھنوی

۶۔دلیل الفرقان بجواب اہل الاسلام ازمولاناثناءاللہ امرتسری

۷۔صحیح قرآنی فیصلےازمولانافضل احمدغزنوی

۸۔فتنہ انکارحدیث ازمفتی ولی حسن خان ٹونکی

۹۔فتنہ انکارحدیث اوراس کاپس منظرازمولاناعاشق الٰہی

۱۰۔فتنہ پرویزوحقیقت حدیث ازمنشی عبدالرحمان خان

۱۱۔قرآنی خرافات بجواب پرویزی خرافات ازمنورحسین سیف الاسلام دہلوی

۱۲۔قول فیصل ازماہرالقادری

۱۳۔مسئلہ انکارحدیث کاتاریخی وتنقیدی جائزہ ازڈاکٹرفضل احمد

۱۴۔منکرین حدیث کےمغالطےازجسٹس ملک غلام علی

۱۵۔نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری از مولانا عبدالروف جھنڈانگری

۱۶۔نصرۃ القرآن از مولانا عبدالحمید ارشد

دوسری جہت: تاریخ حدیث ومحدثین

دور جدید میں علم حدیث کی مفصل ،مرحلہ وار اور مرتب تاریخ پر قابل قدر کتب سامنے آئی ہیں۔ان تاریخی کتب کو تین دائروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔علم حدیث کی عمومی تاریخ

۲۔علم حدیث کی خصوصی تاریخ

۳۔ائمہ حدیث کی سوانحات

۱۔علم حدیث کی عمومی تاریخ

عمومی تاریخ سے مراد علم حدیث کی ابتدا سے لے کر دور حاضر تک کی تاریخ ہے،جس میں دور تدوین سے لے کر دور جدید تک حدیث،اصول حدیث اور اس کے مختلف پہلوؤں پر ہونے والے کام کا تعارف ہو۔اس حوالے سے درج ذیل کام سامنے آئے ہیں:

۱۔علم حدیث کی مفصل تاریخ پر محمد محمد ابوزھو کی الحدیث و المحدثون اہم کتاب ہے،جس میں علم حدیث کی تاریخ کو سات ادوار میں تقسیم کر کے ان ادوار کے حدیثی ذخیرے کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ معروف ہندوستانی محقق عبدالماجد غوری کی ضخیم کتاب مصادر الحدیث و مراجعه دراسة و تعارف ،ڈاکٹر محمد المختار کی مفصل کتاب تاریخ علوم الحدیث فی المشرق و المغرب اور عبدالعزیز الخولی کی کتاب تاریخ فنون الحدیث بھی تاریخ حدیث کی اہم کتب میں سے ہیں۔

۲۔اصول حدیث کی جامع تاریخ معروف ہندوستانی محقق اور علم حدیث کے حوالے سے عصر حاضر کی ممتاز شخصیت ڈاکٹر نورالدین عتر کے شاگرد علامہ عبدلماجد غوری کی ضخیم کتاب موسوعة علوم الحدیث و فنونه کا طویل مقدمہ اور علم مصطلح الحدیث نشاته ،تطوره و تکامله ہے۔ہر دو کتب میں مولف نے دور تدوین سے لے کر عصر حاضر تک علم مصطلح الحدیث کی مفصل تاریخ بیان کی ہے اور برصغیر میں علوم الحدیث پر ہونے والے کام کا بھی تفصیل سے تعارفی جائزہ لیا ہے۔اس کے علاوہ معروف سعودی محقق شیخ حاتم بن عارف کی کتاب المنهج المقترح لفهم المصطلح ایک اچھی کاوش ہے،جس میں علم مصطلح الحدیث کا ارتقائی جائزہ لیا گیا ہے۔

۳۔اردو میں علم حدیث کی تاریخ کے حوالے سے ڈاکٹر محمد ابوزھو کی کتاب کا ترجمہ ’’تاریخ حدیث ومحدثین‘‘ ہے جو غلام احمد حریری نے کیا ہے۔اس کے علاوہ ڈاکٹر اقبال احمد بسکوری کی کتاب تاریخ تحفظ سنت اور خدمات محدثین‘‘ اور قاضی عبدالصمد صارم کی ضخیم کتاب ’’حسنات الاخبار المعروف تاریخ الحدیث‘‘ اہم کتب ہیں۔

۴۔اصول حدیث کی تاریخ پر اردو میں سب سے مفصل اور جامع کتاب عبدلماجد غوری اور سید احمد زکریا غوری کی

مشترکہ کتاب ''علوم الحدیث، تعارف و تاریخ'' ہے۔ علم مصطلح الحدیث کی تاریخ پر اگر اسے اردو میں سب سے ممتاز کام کہا جائے تو شاید غلط نہ ہو۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر عبد الروف ظفر صاحب کی مفصل کتاب ''علوم الحدیث فنی، فکری اور تاریخی مطالعہ'' میں بھی اصول حدیث کی تاریخ پر عمدہ مواد موجود ہے۔

ان کتب کے علاوہ اردو و عربی میں تاریخ حدیث و مصطلح الحدیث پر اہم کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے:

عربی کتب:

۱۔ السنة عبر العصور **از طالب عبد الرحمان، دیوان المطبوعات الجزائر**

۲۔ لمحات من تاریخ السنة و علوم الحدیث **از عبد الفتاح ابوغدہ**

۳۔ مصادر السنة ومناهج مصنفیها **از حاتم بن عارف العونی**

۴۔ بحوث فی تاریخ السنة المشرفة **از ڈاکٹر اکرم العمری**

۵۔ الحدیث النبوی، مصطلحاته، بلاغته و کتبه **از الدکتور محمد الصباغ**

۶۔ تاریخ السنة النبویة **از عبد المہدی بن عبد القادر، قاہرہ**

۷۔ تاملات منهجیة فی تاریخ السنة واصول الحدیث **از موسی ابراہیم، قطر**

۸۔ تاریخ السنة وبیا ن حالها فی جمع عصورها **از عبد العزیز نور، القاہرہ**

۹۔ تاریخ الحدیث و مناهج المحدثین **از محمود سالم عبیدات، دار المناہج عمان**

۱۰۔ علوم السنه و علوم الحدیث، دراسة تاریخیة **از عبد اللطیف عامر، مکتبہ وہبیہ قاہرہ**

۱۱۔ لمحات فی اصول الحدیث **از محمد ادیب صالح، المکتب الاسلامی بیروت**

۱۲۔ اصول الحدیث: علومه ومصطلحه **از عجاج الخطیب**

۱۳۔ علم الرجال: نشاته و تطوره **از محمد بن مطر الزہرانی، دار الہجرہ ریاض**

۱۴۔ علم الرجال: تعریفه و کتبه **از عبد الماجد غوری**

۱۵۔ الحدیث النبوی: تاریخه و علومه و مصطلحه **از محمد عمر الحاجی دار الحافظ دمشق**

اردو کتب:

۱۔ تاریخ حدیث از غلام جیلانی برق

۲۔ تاریخ حدیث و اصول حدیث ڈاکٹر مصطفیٰ طاہر

۳۔ ابحثیت فن، اصولِ حدیث کا ارتقائی و تحقیقی مطالعہ از ارشاد علی، کلیہ معارف اسلامیہ کراچی یونیورسٹی

۲۔ علم حدیث کی خصوصی تاریخ

خصوصی تاریخ سے مراد کسی خاص صدی، ملک یا طبقے کی خدمات حدیث کی تاریخ ہے۔ یہ چونکہ وسیع الاطراف موضوع ہے، اس لیے اس کا احاطہ تو نہیں کیا جا سکتا، البتہ چند اہم کاوشوں کی نشاندہی کی جاتی ہے:

۱۔ خصوصی تاریخ میں خاص طور پر علم حدیث پر ہونے والے جدید تصنیفات کا تعارفی مواد زیادہ ہے، اس حوالے

سے ڈاکٹر خلدون احدب کی دو جلدوں پر مشتمل ضخیم کتاب التصنیف فی السنة النبویة وعلومها قابل ذکر ہے، جس میں مصنف نے ۱۳۵۱ھ سے لے کر ۱۴۲۵ھ تک علم حدیث پر ہونے والے کاموں کی فہرست دی ہے۔ اس کے علاوہ محمد عبداللہ صعیلیک کی جهود المعاصرین فی خدمة السنة المشرفة، فاروق حمادہ کی تطور دراسات السنة النبویة و نهضتها المعاصرة وآفاقها قابل ذکر کتب ہیں۔

۲۔ ہندوستان میں علم حدیث کی تاریخ کے حوالے سے عبدالرحمان عبدالجبار الفریوائی کی کتاب جهود مخلصة فی خدمة السنة المطهرة اہم کتاب ہے، جس میں فتح ہند سے لے کر دور جدید تک علم حدیث کی جامع ومختصر تاریخ بیان کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر سہیل حسن کی جهود محدثی شبه القارة الهندیة فی خدمة الکتب المسندة المشهورة فی القرن الرابع عشر الهجری، ڈاکٹر تقی الدین ندوی کی اعلام المحدثین فی الهند، ڈاکٹر عبدالماجد غوری کی اعلام المحدثین فی الهند فی القرن الرابع عشر الهجری وآثارهم فی الحدیث وعلومه اور مساهمة علماء الهند فی الحدیث النبوی فی القرنین الرابع والخامس عشر الهجریین: دراسة استقرائیة نقدیة، خالدہ ریحانہ کا پی ایچ ڈی کا مقالہ تطور علم الحدیث فی الهند اور ڈاکٹر ولی اللہ کا پی ایچ ڈی مقالہ علماء الحدیث فی بلاد الهند وجهودهم فی الحدیث فی القرن الثالث عشر والرابع عشر الهجریین اہم کتب ہیں۔

۳۔ اردو میں اس حوالے سے قاضی اطہر مبارک پوری کی ''ہندوستان میں علم حدیث کی اشاعت''، مولانا ارشاد الحق اثری کی ''پاک وہند میں علمائے اہل الحدیث کی خدمات حدیث''، ڈاکٹر محمد اسحاق کی ''علم حدیث میں پاک وہند کا حصہ'' (یہ کتاب اصلاً انگریزی میں لکھی گئی ہے)، ڈاکٹر سعد صدیقی کی ''علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت''، عبد الرشید عراقی کی ''برصغیر پاک وہند میں علم حدیث'' اہم کتب ہیں۔

۴۔ عورتوں کی علم حدیث میں خدمات اور اس کی مفصل تاریخ پر معاصر سطح پر قابل قدر کتب لکھی گئی ہیں۔ آمال حسین کی دور المرأة فی خدمة الحدیث فی القرون الثلاثة الاولی، محمد بن عزوز کی صفحات مشرقة من عنایة المراة بصحیح البخاری، صالح یوسف کی جهود المراة فی روایة الحدیث فی القرن الثامن الهجری، عبدالعزیز الاہل کی طبقات النساء المحدثات اور مشہور حسن آل سلمان کی عنایة النساء بالحدیث النبوی اہم کتب ہیں۔

۵۔ خاص خطوں اور مخصوص ادوار میں اہل علم کی خدمات حدیث اور ذخیرہ حدیث کی تاریخ پر مشتمل کتب سامنے آئی ہیں، جیسے مصطفیٰ بیسونی کی ضخیم کتاب مدرسة الحدیث فی مصر، حسین شواط کی قابل قدر کتاب مدرسة الحدیث فی القیروان من الفتح الاسلامی الی منتصف القرن الخامس الهجری، مصطفیٰ الاعظمی کی المحدثون من الیمامة الی ۲۵۰ھ، امین القضاۃ کی مدرسة الحدیث فی البصرة حتی القرن الثالث الهجری، عبداللہ الحمیری کی الحدیث و المحدثون فی الیمن فی عصر الصحابة، محمد بن عزوز کی مدرسة الحدیث فی بلاد الشام خلال القرن الثامن الهجری، یوسف الکتانی کی

مدرسة الامام البخاری فی المغرب اورعبدالهادی احمدالحسین کی مظاهر النهضة الحدیثیة فی عهد یعقوب المنصور الموحدی جیسی کتب ہیں۔اس طرز پر دنیا کے مختلف خطوں اوراسلامی تاریخ کے اہم ادوار کے ذخیرہ حدیث کی تاریخ لکھی گئی ہے۔اس طرز کی تاریخی کتب عام طور پر جامعات کی سطح پر پی ایچ ڈی وایم فل مقالات کی شکل میں سامنے آئی ہیں۔

۳۔ ائمہ حدیث کی سوانح

علم حدیث کی تاریخ کا تیسرادائرہ نامورمحدثین کی سوانح اوران کی خدمات حدیث پر مشتمل کتب ہیں۔صحاح ستہ سے لے کردیگرمحدثین اوررواۃ کی مفصل سوانح لکھی گئی ہیں،جن میں صاحب سوانح کے مفصل حالات،اساتذہ،کتاب حدیث،منہج اوراس کی کتاب کی خصوصیات کا تذکرہ شامل ہے۔چندکتب کے نام پیش خدمت ہیں:

۱۔ ابو جعفر الطحاوی و اثره فی الحدیث ازعبدالمجیدمحمود،الہیئۃ المصریہ قاہرہ

۲۔ الحافظ الخطیب البغدادی و اثره فی علوم الحدیث ازمحمودطحان،دارالقرآن الکریم بیروت

۳۔ معمر بن راشد الصنعانی: مصادره و منهجه واثره فی روایة الحدیث ازمحمدرافت سعید،عالم الکتب ریاض

۴۔ الامام الزہری و اثره فی السنة ازحارث سلیمان الضاری،مکتبہ البسام عراق

۵۔ الحافظ ابن حجر العسقلانی، امیر المومنین فی الحدیث ازعبدالستارشیخ،دارالقلم دمشق

۶۔ الامام النووی و اثره فی الحدیث و علومه ازاحمدعبدالعزیزالحداد،دارالبشائرالاسلامیہ بیروت

۷۔ مکانة الامام ابی حنیفه فی الحدیث ازعبدالرشیدالعمانی،مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب

۸۔ الا مام البخاری فقیه المحدثین ومحدث الفقهاء: سیرته، صحیحه، فقهه ازنزاربن عبدالکریم جامعہ ام القری مکہ

۹۔ الامام البخاری سید الحفاظ و المحدثین ازتقی الدین ندوی،دارالقلم دمشق

۱۰۔ ابو داود الامام الحافظ الفقیه ازتقی الدین ندوی،دارالقلم دمشق

۱۱۔ الامام مسلم بن الحجاج صاحب المسند الصحیح و محدث الاسلام الکبیر ازمشہورحسن ال سلیمان،دارالقلم دمشق

۱۲۔ ائمة الحدیث الشریف البخاری ،مسلم ،ابو داود ،الترمذی، النسائی ،ابن ماجه ازمحمدعلی قطب دارالقلم بیروت (مزیدالتصنیف فی السنۃ النبویہ ص ۲۳۸ تا ۲۴۰)

۱۳۔امام ابوحنیفہ امام الائمہ فی الحدیث ازطاہرالقادری

۱۴۔امام دارقطنی ازمولاناارشادالحق اثری

۱۵۔سیرۃ البخاری ازمولاناعبدالسلام مبارکپوری

۱۶۔مشہورمحدثین کرام ازرفیق بلندشہری

تیسری جہت: علوم الحدیث

مصطلح الحدیث پر معاصر سطح پر متنوع کام ہوا ہے اور بلاشبہ کمیت وکیفیت میں قابل قدر اور قابل ذکر تصانیف لکھی گئی ہیں۔علم اصول حدیث پر ہونے والے جدید کام کو چار جہات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔علم اصول حدیث کی جدید ترتیب وتدوین

۲۔متون قدیمہ کی تشریح وتوضیح

۳۔اصول حدیث کے مختلف موضوعات پر خصوصی تصنیفات

۴۔مصطلح الحدیث پر تطبیقی کام

۱- علم اصول حدیث کی جدید ترتیب و تدوین

دور جدید میں علوم اسلامیہ کی تجدید اور نئے طرز پر ترتیب وتدوین کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں،اور ہر علم وفن میں اس حوالے سے متعدد کاوشیں منظر عام پر آئی ہیں۔اصول حدیث کے مباحث کی ترتیب جدید اور تہذیب وتنقیح پر بھی معاصر سطح پر قابل قدر کام ہوا ہے۔چند اہم کاوشوں کی نشان دہی کی جاتی ہے:

۱۔معروف شامی عالم ڈاکٹر نور الدین عتر کی کتاب منہج النقد فی علوم الحدیث بلاشبہ مصطلح الحدیث کی ترتیب جدید کی نمائندہ کتاب ہے۔اس کتاب میں مصنف نے اصول حدیث کے جملہ مباحث کو اولاً بڑے دائروں میں تقسیم کر کے پھر ہر ایک دائرے کی ذیلی شاخیں اور فروعات نکالی ہیں،اس طرح سے مکمل علم کو ایک مرتب ومربوط شکل دی ہے۔

۲۔معروف مصری محقق ڈاکٹر محمد محمد السماحی نے اصول حدیث کو بسط وتفصیل کے ساتھ موسوعاتی شکل میں بیان کرنے کے لیے کئی جلدوں پر مشتمل مفصل کتاب المنہج الحدیث فی علوم الحدیث لکھی ہے جس میں تفصیل کے ساتھ مصطلح الحدیث کو بیان کیا ہے۔

۳۔شیخ الاسلام مولانا ظفر احمد عثمانی صاحب کی کتاب قواعد فی علوم الحدیث، مصطلح الحدیث کی کتب میں بیان کردہ قواعد واصول کی تنقیح وتہذیب کے اعتبار سے ایک تجدیدی کاوش ہے۔یہ کتاب دراصل اعلاء السنن کا طویل مقدمہ ہے جس میں مصنف نے خاص طور پر فقہا کے طرز پر قواعد حدیث کو بیان کیا ہے اور حدیث کے قبول ورد میں فقہا ومحدثین کے مناہج کے فرق کو واضح کیا ہے۔

ان کے علاوہ اس موضوع پر بے شمار کام سامنے آئے ہیں،اور اصول حدیث پر جدید ترتیب، تسہیل اور تدوین کے ساتھ مختصر وضخیم کتب لکھی گئیں ہیں۔چند اہم کتب کی فہرست دی جاتی ہے:

۱۔ قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث از جمال الدین القاسمی،موسسہ الرسالہ بیروت

۲۔ المصباح فی اصول الحدیث از سید قاسم الترکی،مکتبہ الزمان المدینہ المنورہ

۳۔ توجیه النظر الی اصول الاثر از شیخ طاہر الجزائری،مکتب المطبوعات حلب

۴۔ الوسیط فی علوم الحدیث ازڈاکٹر محمد ابوشہبہ، دارالمعرفہ جدہ
۵۔ علوم الحدیث و مصطلحہ ازڈاکٹر صبحی صالح، دارالعلم بیروت
۶۔ لمحات فی اصول الحدیث ازمحمد ادیب صالح، دارالعلم بیروت
۷۔ تیسیر مصطلح الحدیث ازمحمود الطحان
۸۔ الایضاح فی علوم الحدیث و الاصطلاح ازمصطفیٰ سعید الخن والدکتور سید اللحام، دارالکلم الطیب دمشق
۹۔ تحریر علوم الحدیث ازعبداللہ بن یوسف الجدیع، دارالریان بیروت
۱۰۔ المنہاج الحدیث فی علوم الحدیث ازالدکتور شرف القضاۃ، الاکادیمیون للنشر والتوزیع عمان
۱۱۔ المنہج الحدیث فی تسہیل علوم الحدیث ازالدکتور علی نائف البقاعی، دارالبشائر الاسلامیہ بیروت (موسوعہ علوم احدیث وفنونہ ازعبدالماجد غوری ۸۶تا۲۸)
۱۲۔ الموجز فی علوم الحدیث ازمحمد علی احمدین، قاہرہ
۱۳۔ الاسلوب الحدیث فی علوم الحدیث ازمحمد امین، قاہرہ
۱۴۔ تبسیط علوم الحدیث وادب الروایۃ ازمحمد نجیب المطیعی، مطبعہ حسان قاہرہ
۱۵۔ علوم الحدیث ازعبدالکریم زیدان وعبدالقہار داود عبداللہ، مکتبہ جامعہ بغداد
۱۶۔ منہج التحدیث فی علوم الحدیث ازرجب ابراہیم صقر، دارالطباعہ قاہرہ
۱۷۔ النہج الحدیث فی مختصر علوم الحدیث ازعلی محمد نصر، رابطہ العالم الاسلامی مکہ مکرمہ
۱۸۔ المختصر الوجیز فی علوم الحدیث ازمحمد عجاج الخطیب، موسسہ الرسالہ بیروت
۱۹۔ اصول الحدیث النبوی، علومہ ومقاییسہ ازعبدالمجید ہاشم، دارالشروق قاہرہ
۲۰۔ قواعد مصطلح الحدیث ازمحمود عمر ہاشم قاہرہ
۲۱۔ النہج المعتبر فی مصطلح اہل الاثر ازعبدالموجود عبداللطیف، دارالطباعہ قاہرہ
۲۲۔ علوم السنۃ وعلوم الحدیث، دراسۃ تاریخیۃ حدیثیۃ اصولیۃ ازعبداللطیف محمد عامر، مکتبہ وہبہ قاہرہ
۲۳۔ مہمات علوم الحدیث ازابراہیم آل کلیب، دارالوراق ریاض
۲۴۔ قطف الثمر من علم الاثر ازمحمد احمد سالم قاہرہ
۲۵۔ المنہل الحدیث فی علوم الحدیث ازتوفیق احمد سالمان قاہرہ

اردو کتب:

۱۔ التحدیث فی علوم الحدیث ازڈاکٹر عبدالرؤف ظفر
۲۔ علوم الحدیث مطالعہ وتعارف ازرفیق احمد سلفی

۳۔علوم الحدیث ایک تعارف از مبشر نذیر

۴۔علوم حدیث رسول از ڈاکٹر رانا محمد اسحاق

۵۔آسان اصول حدیث از خالد سیف اللہ رحمانی

۶۔علوم الحدیث مصطلحات وعلوم از ڈاکٹر خالد علوی

۷۔فوائد جامعہ برعجالہ نافعہ از ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی

۲- متون اصول حدیث کی تشریح و توضیح

مصطلح الحدیث پر دور جدید میں ہونے والے کام کا بڑا حصہ اصول حدیث کی بنیادی کتب کی تشریح، توضیح اور ان پر تعلیقات ہیں۔اس سلسلے میں مصطلح الحدیث کی جملہ بنیادی کتب پر شروحات لکھی گئی ہیں، الرامہرمزی کی المحدث الفاصل، حاکم نیسابوری کی معرفہ علوم الحدیث ،خطیب بغدادی کی کفایہ،قاضی عیاض کی الالماع،ابن الصلاح کا مقدمہ،ابن کثیر کی اختصار علوم الحدیث،ابن دقیق العید کی الاقتراح،علامہ ذہبی کی الموقظہ، جرجانی کی المختصر حافظ الدنیا حافظ ابن حجر کی نخبہ،عراقی کی الفیہ اور علامہ سیوطی کی تدریب الراوی سمیت اصول حدیث کی جملہ بنیادی کتب،متون و منظومات کی شروحات وتعلیقات منظر عام پر آئی ہیں، چند اہم کاوشوں کی فہرست دی جا رہی ہے:

۱۔ شرح اختصار علوم الحدیث از احمد محمد شاکر، دار العاصمہ ریاض

۲۔ تسهيل شرح نخبة الفكر از محمد انور البدخشانی، ادارۃ القرآن کراتشی

۳۔ تقريب التدريب از صلاح محمد عویضہ، دار الکتب العلمیہ بیروت

۴۔ السعى الحثيث الى شرح اختصار علوم الحديث از عبدالعزیز بن الصغیر دخان، موسسہ الرسالہ بیروت

۵۔ اسعاف ذوى الوطر بشرح نظم الدرر فى علم الاثر للسيوطى از محمد بن علی الاثیوبی، مکتبہ ابن تیمیہ جدہ

۶۔ شرح البيقونيه فى مصطلح الحديث از محمد بن صالح عثیمین، مکتبہ السنہ قاہرہ

۷۔ ظفر الامانى بشرح مختصر السيد شريف الجرجانى از عبدالحی اللکنوی، دار الکتب العلمیہ بیروت

۸۔ المنهل الروى من تقريب النووى از سعید مصطفیٰ الخن دار الملاح دمشق

۹۔ كفاية الحفظة شرح المقدمة الموقظة از سلیم بن عید الہلالی

۱۰۔ شرح نزهة النظر از محمد بن صالح العثمین، مکتبہ السنہ، قاہرہ

۱۱۔ منحة المغيث شرح الفية الحديث از مولانا محمد ادریس کاندھلوی

(جاری)